الخصائص الکبریٰ

جلد دوم

مصنف
علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین
مولانا عبدالاحد قادری

ممتاز اکیڈمی لاہور

الخصائص الکبریٰ

مصنّف

علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین مولانا عبدالاحد قادری

جلد دوم

ممتاز اکیڈمی

فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

نام کتاب: الخصائص الکبریٰ (جلد دوم)

مصنف: حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وتدوین: مولانا محمد عبدالاحد قادری

پروف ریڈنگ: محمد فاروق صدیقی

صفحات: 576

ہدیہ:

بااہتمام: شکیل ممتاز

ناشر: ممتاز اکیڈمی۔ فضل الٰہی مارکیٹ

چوک اردو بازار لاہور

فون نمبر: 7223506-7230718

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔ شکریہ!

(ادارہ)

آپ نے کہا۔ دریافت کیا گیا کہ آپ پر کس طرح صلوٰۃ پیش کریں۔ آپ نے فرمایا: جماعت در جماعت ہو کر جاؤ۔ تب لوگوں کو معلوم ہوا جیسا کہ فرمایا۔ پھر لوگوں نے پوچھا کیا دفن کیے جائیں گے؟ فرمایا: ہاں۔ لوگوں نے پوچھا کس جگہ؟ فرمایا: جس جگہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح قبض فرمائی کیونکہ آپ کی روح قبض نہیں کی گئی مگر اس مکان میں جو طیب ہے تب لوگوں نے جانا جیسا کہ فرمایا۔

﴿ بیہقی ﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے دفن کے بارے میں لوگوں میں اختلاف ہوا، اس وقت حضرت علی المرتضیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین جگہ وہ ہے جس جگہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی روح قبض فرماتا ہے۔

﴿ ابویعلیٰ ﴾

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگوں نے ارادہ کیا کہ نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کیسی کھودی جائے؟ تو مدینہ طیبہ میں دو شخص تھے ایک حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ تو شق والی قبر کھودتے تھے اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ لحد کی قبر کھودتے تھے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دونوں کو بلوایا ایک شخص حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی طرف گیا اور دوسرا شخص حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دعا کی کہ اے اللہ! اپنے نبی کریم ﷺ کیلئے ان میں سے جس کو اختیار کرے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ پائے گئے اور انہوں نے آ کر آپ کیلئے لحد کھودی۔

﴿ احمد، ابن سعد ﴾

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کیلئے شق اور لحد کے بارے میں اختلاف ہوا۔ اس وقت لوگوں نے دعا کی: اے اللہ! اپنے نبی کیلئے جو بہتر ہو پسند کر لے تو لوگوں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دونوں کی طرف آدمی بھیجے تاکہ دوسرے سے جو پہلے آ جائے اپنا کام شروع کر دے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: خدا کی قسم! میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کیلئے لحد کو اختیار کیا ہے، کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ اس کو ملاحظہ فرما کر اسے پسند کیا کرتے تھے۔

﴿ ابن سعد ﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ تین چاند میرے حجرے میں اترے ہیں۔ میں نے اس خواب کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو فرمایا کہ تمہارے حجرے میں ایسے تین شخص دفن ہوں گے جو روئے زمین میں افضل ہوں گے چنانچہ جب حضور نبی کریم ﷺ نے وفات پائی اور دفن کیے گئے تو جناب صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! یہ تمہارا افضل ترین چاند ہے۔

﴿ ابن سعد، حاکم، بیہقی ﴾

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی قبر انور میں سرخ قطیفہ بچھایا گیا۔ وکیع